Misconception: Muhammad was the founder of Islam

غلط فہمی : محمد اسلام کے بانی تھے۔

پس منظر : بعض لوگوں کا خیال ہے کہ عرب میں ایک محمد نامی شخص تھا جس نے پہلی بار اسلام کو متعارف کروایا یا اسلام اور قرآن ان کے ساتھ وجود میں آئے۔

اسلام کا ترجمہ " تابع ہونے / اپنے آپ کو (خدا کے) حوالے کرنے کے طور پر کیا جا سکتا ہے ۔ ایک مسلمان کا ترجمہ " وہ جو خود کو (خدا کے) حوالے کرنے کے طور پر کیا جا سکتا ہے۔

قرآن کے مطابق ، کائنات میں موجود ہر چیز خوشی سے یا مجبوری سے بالاآخر خدا کے ہی تابع ہیں، پس اپنے آپ کو سپرد کرنا / اعتراف کرنے کا اسلام کا یہ بنیادی تصور اتنا ہی پرانا ہے جتنی کہ کائنات خود پرانی ہے :

" تو کیا اللہ کے دین کے سوا ، اور دین چاہتے ہیں اور اسی کے حضور گردن رکھے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں، خوشی سے اور مجبوری سے ، اور اسی کی طرف پھیریں گے۔" [3 : 83]

قرآن واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ محمد اللہ کے نبی تھے اور بالکل دوسرئے نبیوں کی طرح ان کی حوصلہ افزائی کی گئی:

" بے شک ائے محبوب ہم نے تمھاری طرف وحی بھیجی جیسے وحی نوح اور اس کے بعد پیغمبروں کو بھیجی ۔ اور ہم نے ابراہیم ، اور اسماعیل، اور اسحاق، اور یعقوب، اور ان کے بیٹوں اور عیسی، اور ایوب، اور یونس، اور ہارون ، اور سلیمان کو وحی کی ؛ اور ہم نے داؤد کو زبور عطاء فرمائی۔" [4 : 163]

* عام طور پر اس کا ترجمہ زبور کے طور پر کیا جاتا ہے۔

" یوں کہوں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اس پر جو ہماری طرف اترا اور جو اترا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق ، اور یعقوب، اور ان کے بیٹوں پر اور جو کچھ ملا موسی اور عیسی اور انبیاء کو ان کے رب سے ہم ان میں کسی پر ایمان میں فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی کے حضور گردن جھکاتے ہیں۔" [3 : 84] ۔

" اور محمد تو ایک رسول ہیں ؛ ان سے پہلے اور رسول ہو چکے ؛ تو کیا اگر وہ انتقال فرمائیں یا شہید ہوں تو تم الٹے پاؤں پھیر جاؤ گے ؟ اور جو الٹے پاؤں پھیرئے گا ، اللہ کا کچھ نقصان نہ کرئے گا اور عنقریب اللہ شکر والوں کو صلہ دئے گا۔" [3 : 144]

" کسی آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکم و پیغمبری دئے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرئے بندئے ہو جاؤ ہاں یہ کہے گا کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم درس کرتے ہو۔" [3 : 79]

اس کے علاوہ قرآن نے خصوصی طور پر حضرت محمد سے پہلے نبیوں کے لیے " مسلمان " لفظ کی اصطلاح کا استعمال کیا جن میں نوح، ابراہیم، اسماعیل، یعقوب، اور حضرت عیسی کے ساتھی شامل ہیں [2 : 128 ، 2 :131، 3 : 67، 3 :52، 5 :111 ، 10 : 72 ملاحظ فرمائیں] پس حضرت محمد اسلام \ اپنے آپ کو سرنگوں کر دینا کے بانی نہیں تھے بلکہ انھوں نے محض اس آفاقی پیغام کو آگے بڑھایا جیسے کہ اللہ کے بہت سے رسولوں نے کیا۔